پاسبانی خط برائے

لینٹ (Lent) یعنی روزوں کے ایام 2016

مسیح میں میرے عزیز ہمخدمت بھائیو! بہنو اور بھائیو!

زِندگی میں اگر ہمیں یہ خاص برکت ملتی ہے کہ ہمیں ایسا تحفہ دیا جائے جو ہمارے لئے زِندگی بھر بلکہ اُس سے بھی آگے تک بہت ہی فائدہ مند ہو تو ہمیں مسلسل اُس تحفہ کے دینے والے کی طرف اُس کا شُکریہ ادا کرنے کے لیے جانا پڑے گا۔ یہی حال ہماری رُوحانی زِندگی کا بھی ہے جب ہم اِن ایام میں اپنے خُداوند کی فتح کو یاد کرتے ہیں جو اُس نے اِس دُنیا، جسمانی خواہشات اور شیطان پر حاصل کر لی تو خُدا کی طرف سے اِنسان کے ساتھ یہ نیا عہد ہو گا جو ہمیشہ کی زِندگی کے لئے ہو گا لیکن اگر ہار ہو گئی تو روزِ عدالت تک جاری رہے گی۔ ہمیں یہ احساس کر لینا چاہیے کہ اگر آزمائش پر غالب آ جائیں گے تو گُناہ پیچھے نہیں آئے گا۔ ایک دفعہ ہم سے گُناہ سرزد ہو جائے خواہ سوچ سے، قول یا فعل سے تو پھر ہمارا اِنحصار مسیح کے فضل اور اُس کی راست بازی پر ہوتا ہے کہ وہ اُسے اُٹھا لے جائے۔

یوحنا 29:1 آیت:

’’دوسرے دِن اُس نے یسُوع کو اپنی طرف آتے دیکھ کر کہا، دیکھو یہ خُدا کا برّہ ہے جو دُنیا کا گُناہ اُٹھا لے جاتا ہے۔‘‘

اِس لئے روزوں کے اِن ایام میں ہم خاص طور پر شُکر گزاری کرتے ہیں کہ ہمارا خُداوند شیطان کی طرف سے چالیس دِن اور چالیس رات سخت آزمائش کے برداشت کرنے کے بعد فتح مند ہوا۔

متی 11:4 آیت:

’’تب ابلیس اُس کے پاس سے چلا گیا اور دیکھو فرشتے آ کر اُس کی خدمت کرنے لگے۔‘‘

ہر آزمائش پر فتح راست بازی میں بدل دی گئی اور یہ وعدہ کو پورا کرنے کے لیے کافی تھا۔

زبور 2:85 آیت:

’’تُو نے اپنے لوگوں کی بدکاری معاف کر دی ہے۔
تُو نے اُن کے سب گُناہ ڈھانک دیئے ہیں۔‘‘

اِن تمام آزمائشوں پر ہمارے خُداوند کی فتح کلیسیاء کے لئے ایک مثال ہے جو کہ رُوحانی طور پر دوسری حوا ہے۔

تا کہ وہ خُدا کی پیروی کرے اور اُس کے نجات کے منصوبے کو مکمل کرے۔

2- کرنتھیوں 21:5 آیت:

''جو گُناہ سے واقف نہ تھا اُسی کو اُس نے ہمارے واسطے گُناہ ٹھہرایا تا کہ ہم اُس میں ہو کر خُدا کی راست بازی ہو جائیں۔''

صلیب پر ہمارے خُداوند نے مستقبل کی کلیسیاء کے لئے ایک درخواست پیش کی جب اُس نے کہا: ''مَیں پیاسا ہوں۔'' یوحنا 29:19 آیت:

یہ جسمانی پیاس نہیں تھی بلکہ اُس راست بازی کے لئے تھی جس سے دُنیا کی آزمائشوں پر کلیسیاء غالب آنے کے لئے کام کر رہی ہے۔ مسیح کی فتح کے بغیر ہماری کوششوں کے متعلق یسعیاہ میں یوں بیان کیا گیا ہے۔

یسعیاہ 6:64

''اور ہم تو سب کے سب تو ایسے ہیں جیسے ناپاک چیز اور ہماری تمام راست بازی ناپاک لباس کی مانند ہے اور ہم سب پتّے کی طرح کملا جاتے ہیں اور ہماری بدکرداری آندھی کی مانند ہم کو اُڑا لے جاتی ہے۔''

مگر یسعیاہ نبی نے ایک وعدہ بھی کیا ہے۔

یسعیاہ 5:33 آیت:

''خُداوند سرفراز ہے کیونکہ وہ بُلندی پر رہتا ہے۔ اُس نے عدالت اور صداقت سے صیون (موجودہ کلیسیاء) کو معمُور کر دیا ہے۔''

یسُوع نے بھی یہی تعلیم دی۔

یوحنا 1:15 تا 2 آیت:

انگُور کا حقیقی درخت مَیں ہوں اور میرا باپ باغبان ہے۔ جو ڈال مجھ میں ہے اور پھل نہیں لاتی اُسے وہ کاٹ ڈالتا ہے اور جو پھل لاتی ہے اُسے چھانٹتا ہے تا کہ زیادہ پھل لائے۔''

پھل دار ہونے کے لئے ہماری تمام کوششیں چھانٹی جانی چاہئیں تا کہ وہ خُدا کے لئے قابلِ قبول ہوں اور یہ صرف مسیح کے خون سے ہی ہو سکتا ہے۔

ططس 14:2 آیت:

''جس نے اپنے آپ کو ہمارے واسطے دے دیا تا کہ فدیہ ہو کر ہمیں ہر طرح

کی بے دینی سے چھڑا لے اور پاک کر کے اپنی خاص ملکیت کے لئے ایک ایسی
اُمت بنائے جو نیک کاموں میں سرگرم ہو۔''

ہر چھانٹی ہوئی فتح مند ڈالی کو خُدا اپنے نجات کے منصوبے کے لئے اِستعمال کرتا ہے۔

متی 20:6 آیت:

''بلکہ اپنے لئے آسمان پر مال جمع کرو جہاں نہ کیڑا خراب کرتا ہے نہ زنگ
اور نہ وہاں چور نقب لگاتے اور چُراتے ہیں۔''

بطور اِنسان یسُوع کو ایک ایسا خاص اِختیار دیا گیا تھا کہ وہ اُس فرشتہ (ابلیس) سے بھی افضل ہو اور یوحنا 32:1 تا 33 آیت) میں ہم پڑھتے ہیں:

''اور یوحنا نے یہ گواہی دی کہ مَیں نے رُوح کو کبُوتر کی طرح آسمان سے
اُترتے دیکھا ہے اور وہ اُس پر ٹھہر گیا۔ اور مَیں تو اُسے پہچانتا نہ تھا مگر جس نے
مجھے پانی سے بپتسمہ دینے کو بھیجا اُسی نے مجھ سے کہا کہ جس پر تُو رُوح کو اُترتے
اور ٹھہرتے دیکھے وہی رُوح القدس سے بپتسمہ دینے والا ہے۔''

رُوح القدس کو دُنیا میں اِس لئے بھیجا گیا ہے تاکہ وہ اُن سب کے ساتھ رہے جو مسیح میں یہ اِیمان رکھتے ہیں کہ وہ پھل دار ہونے کے لئے ہماری مدد اور رہنمائی کرے گا۔

2- کرنتھیوں 21:1 تا 22 آیت:

''اور جو ہم کو تمہارے ساتھ مسیح میں قائم کرتا ہے اور جس نے ہم کو مسح کیا وہ
خُدا ہے۔ جس نے ہم پر مُہر بھی کی اور بیعانہ میں رُوح کو ہمارے دِلوں میں دیا۔''

اگر ہم چاہتے ہیں کہ رُوح ہماری رہنمائی کرے تو ظاہر ہے ہمارے دِلوں کو زبور 17:51 کے مطابق ہونا چاہیے:

''شکستہ رُوح خُدا کی قربانی ہے۔

اَے خُدا تُو شکستہ اور خستہ دِل کو حقیر نہ جانے گا۔''

یسُوع اپنی جگہ میں ایک خاص ہتھیار اپنے ساتھ لے کر گیا جو کہ خُدا کا کلام تھا کیونکہ لکھا ہے کہ ہر دفعہ جب یسُوع نے شیطان کو جھڑکا اُس نے اِن اِلفاظ کے ساتھ جھڑکا: ''کیونکہ یہ لکھا ہے!''

مسیحی کلیسیا میں ہر روز جب ہم اِس خاص وقت کو یاد کرتے ہیں تو ہم چاروں انجیلوں میں سے (یعنی متی، مرقس، لوقا اور یوحنا) مسیح کی تعلیم کے متعلق چھوٹا سا حِصہ پڑھیں تو اِن آزمائشوں کو روکنے کے لیے جو ہماری زِندگی میں رُکاوٹ کا باعث ہیں سب کچھ ظاہر ہو جائے گا۔

عبرانیوں 12:4 آیت:

''کیونکہ خُدا کا کلام زِندہ اور موَثر اور ہر ایک دو دھاری تلوار سے زیادہ تیز
ہے اور جان اور رُوح اور بند بند اور گُودے کو جُدا کر کے گزر جاتا ہے اور دِل کے
خیالوں اور اِرادوں کو جانچتا ہے۔''

ہم جانتے ہیں کہ چالیس دِن کی آزمائش اور فتح مسیح خُداوند کے مشن اور خدمت کا آغاز تھیں لیکن ذرا اُن اِلفاظ کو بھی سُن لیں جو اُس نے آخری بار شہر میں داخل ہوتے ہوئے فرمائے۔

مرقس 7:11 تا 9 آیت:

''پس وہ گدھی کے بچے کو یسُوع کے پاس لائے اور اپنے کپڑے اُس پر ڈال
دیئے اور وہ اُس پر سوار ہو گیا۔ اور بہت لوگوں نے اپنے کپڑے راہ میں بچھا دیئے
اوروں نے کھیتوں میں سے ڈالیاں کاٹ کر پھیلا دیں۔ اور جو اُس کے آگے آگے
جاتے اور پیچھے پیچھے چلے آتے تھے پُکار پُکار کر کہتے جاتے تھے ہوشعنا۔ مبارک ہے
وہ جو خُداوند کے نام سے آتا ہے۔''

اورمتی 12:21 تا 14 آیت:

''اور یسُوع نے خُدا کی ہیکل میں داخل ہو کر اُن سب کو نکال دیا جو ہیکل میں
خریدوفروخت کر رہے تھے اور صرافوں کے تختے اور کبُوتر فروشوں کی چوکیاں اُلٹ دیں۔ اور
اُن سے کہا لکھا ہے کہ میرا گھر دُعا کا گھر کہلائے گا مگر تم اُسے ڈاکوؤں کی کھوہ بناتے ہو۔
اور اندھے اورلنگڑے ہیکل میں اُس کے پاس آئے اور اُس نے اُنہیں اچھا کیا۔''

خُدا کی موجودہ زِندہ کلیسیاء میں دیکھنے اور چلنے کی یہ برکت یسُوع مسیح کےفضل میں آج بھی ملتی ہے۔ ہم سب اپاسٹلز دُعا کرتے ہیں کہ ہم بھی یسُوع کی اِس فتح کو حاصل کر لیں گے کیونکہ (مُکاشفہ 11:2 آیت) میں لکھا ہے:

''...... جو غالب آئے اُس کو دوسری موت سے نقصان نہ پہنچے گا۔''

میری طرف سے اور اپاسٹل ڈارگ وچ کی طرف سے سلام قبول کریں۔

مسیح میں آپ کا بھائی اورمسیح کا اپاسٹل

کلف فلور